السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین اسلام لاچکے تھے؟ جیسا کے بعض علماء کا خیال ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کہتا ہے کہ وہ مرنے کے بعد مسلمان ہوچکے تھے تو اس کا قول شریعت کے خلاف ہے۔

اور اس طرح جو یہ کہتا ہے انبیاء علیہم السلام کے والدین سب مؤمن ہیں

کونکہ مسلم (1/114) میں حدیث ثابت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فرمایا 'میرا باپ اور تمہارا باپ جہنم میں ہیں۔

اس طرح :(1/40) سعید بن المسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جب ابو طالب کو موب حاضر ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے تو اس کے پاس ابو جہل بن ہشام 'عبد اللہ بن ابی امیہ بن المغیرہ کو بیٹھے ہوئے پایا آپصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے چچا! آپ ''لا الہ الا اللہ'' کہیں یہ ایسا کلمہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس میں اس کی گواہی دے سکوں گا''۔

اس حدیث میں ہے : ''یہاں تک کہ عبد المطلب نے ان سے آخری بات یہ کہی کہ میں عبد المطب کے دین پر ہوں''' الحدیث۔

اور اسی طرح مشکوۃ :(1/154) میں ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی آپ روئے اور آس پاس لوگوں کو بھی رولایا 'پھر فرمایا 'میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے استغفار کی اجازت چاہی مجھے اجازت نہیں ملی۔ اور ان کے قبر کی زیارت کی اجازت مل گئی 'تو قبروں کی زیارت کرلیا کرو اس سے موت یاد آتی ہے۔ کیا یہ صحیح حدیث دلیل نہیں کہ وہ مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ نہیں او اللہ اپنے نبی کو اس کی استغفار سے کیوں منع کرتے؟ واللع اعلم۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح مسلم میں باب باندھا ہے ''باب مشرکین کی زیارت کرنا اور یہ دین میں بداہتۃً معلوم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص88

محدث فتویٰ